



## سوال

(161) اگر مرحوم کا بیٹا فوت ہو جائے تو تقسیم وراثت

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک آدمی نے اپنی ملکیت لپنے بیٹے کو ہبہ کر دی بعد میں بیٹا فوت ہو گیا۔ اب اس مرحوم کی ملکیت میں سے باپ کو حصہ ملے گا یا نہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ اس ہبہ کی ہوئی ملکیت سے والد کو وراثت کی طرح حصہ ملے گا۔ جیسا کہ حدیث مبارکہ میں بیان ہوا ہے کہ:

(( جاء امرأة ابی ابي صلی اللہ علیہ وسلم فقالت یا رسول اللہ انی تصدقت علی امی، ہاریہ و انما ماتت فقال آجرك و رد علیک الیراث )) سنن ابن ماجہ: کتاب الصدقات باب من تصدق بصدقہ و رجأ رقم: ۲۳۹۴۔

”ایک عورت نبی کریم ﷺ کے پاس آئی اور عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ میں نے ایک لونڈی کو اپنی ماں کو صدقہ کے طور پر دی ہے پھر میری ماں فوت ہو گئی تو آپ ﷺ نے فرمایا تجھے تیرے اس صدقہ کا اجر بھی ملے گا اور آپ وراثت کی حیثیت سے دوبارہ اس لونڈی کو اپنی وراثت میں لے سکتی ہیں۔“ اس لیے اب وہ باندی آپ کی ملکیت ہے۔

حدا ما عنہدی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 558

محدث فتویٰ